نشان دہی کو موضوعِ بحث بنایا گیا ہے۔ بالفاظِ دیگر دو قومی نظریہ، نظریۂ پاکستان اور نظامِ تعلیم ایک ہی وجود کے تین پہلو ہیں۔ اگر ان تینوں میں سے کسی ایک پہلو کو نظرانداز کردیا جائے تو پاکستان کا مطلوبہ نظامِ تعلیم تشکیل نہیں پاسکتا۔(س- م - خ)

معارف مجلّۂ تحقیق (شمارہ ۱، جنوری- جون ۲۰۱۱ء)، مدیر: پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق۔ ملنے کا پتا: ادارہ معارف اسلامی، ڈی-۳۵، بلاک ۵، ایف بی ایریا، کراچی-۷۵۹۵۰۔ فون: ۳۶۳۴۹۸۴۰-۰۲۱۔ صفحات اُردو: ۱۴۱، انگریزی: ۲۱۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

کسی اسلامی تحقیقاتی ادارے سے مجلّے کی اشاعت کا آغاز یقیناً ایک اچھی خبر ہے۔ مجلّہ ادارے کے مشن کا علَم بردار ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے ادارے کی اپنی تحقیقاتی کاوشیں اور دوسرے مقالے ششماہی رسالے میں شامل ہونے چاہییں۔ تفسیر المنار: تحلیل و تجزیہ ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی کا قیمتی 'مقالہ خصوصی' (۲۱ صفحات) ہے جس سے عالمِ عرب کی اس عصری تفسیر کا بخوبی تعارف ہوجاتا ہے۔ ہندستان میں عسکری انقلابی تحریک، انگریزوں کے خلاف جدوجہد کا ایک باب سامنے لاتا ہے۔ حدیث استخارہ اور استنباط مسائل پر حافظ عنایت اللہ کا مقالہ استخارے کے تمام مباحث اور پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ ان کے علاوہ دیگر مقالے بھی معیاری ہیں۔ تعارف و تبصرہ کے تحت چار کتابوں پر تبصرہ ہے۔ انگریزی حصّے میں بھی چار مختصر مضمون ہیں جس میں سے ایک میں تشدد و دہشت گردی کے تریاق کے طور پر صوفی ازم پر گفتگو کی گئی ہے۔ امریکا بے ضرر غیر جہادی اسلام کو تصوف کے پردے میں صوفی ازم کے نام سے متعارف کروا رہا ہے۔ دوسرے میں قرآن میں داعی کے ہم معنی الفاظ اور ان کے مختلف پہلو زیر بحث آئے ہیں۔ اُمید ہے کہ علمی حلقوں میں اس کی پذیرائی کی جائے گی۔(م- س)

العافیت نیوز لیٹر گوشہ عافیت، ذمہ داران: مظفر ہاشمی، اُم اکبر، جہاں آرا مظفر، یاسمین نقی، حبیبہ مبین اختر، رخشندہ زبیری۔ ملنے کا پتا: ۶۲-اے، بلاک Q، شمالی ناظم آباد، کراچی۔ فون: ۳۶۶۳۲۲۶۶۔ای میل: alhafizatrust@hotmail.com

الحافظات ٹرسٹ پاکستان کے زیراہتمام کراچی میں گذشتہ ۱۲ سال سے کام کرنے والے